عیسائیت

اباحیت
کے نرغے میں!

از
ابو العزام

عِیسائیت

اباحیت

کے نرغے میں!

از

ابوالعزم

Abuse the God Mercy to Justify the Sin

گناہوں کو منصفانہ قرار دینے کے لئے اللہ کی رحمت کا استحصال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عیسائیت اباحیت کے نرغے میں!

دنیا کے تمام اقوام اور مذاہب کے ماننے والوں کو سائنسی و مادی ترقی سے پیدا ہونے والے مسائل اور چیالنجس کا آئے دن سامنا ہے۔ اخلاقی اقدار اور تہذیب وتمدن کے مبادی بار بار تبدیل ہو رہے ہیں۔ قدامت پسندی اور جدیدیت کے درمیان ہمیشہ ہی سے کشمکش جاری ہے۔

تین سو سال سے چرچس کا ایک مضبوط نظام قائم ہے جن کے دساتیر اور پالیسی و پلاننگ کے تحت ساری دنیا پر اپنا معاشی اور سیاسی تسلط قائم و جاری رکھے ہوئے ہیں۔ گذشتہ تین صدیوں کے درمیان ان کے دستور اور منصوبہ بندی میں کئی سو مرتبہ تبدیلیاں کی گئیں۔ وقفہ وقفہ سے آج بھی یہ تبدیلیاں سامنے آتی رہتی ہیں۔

عیسائی مذہبی اصلاحات پر ہمیشہ فرانس۔ جرمنی۔ بلجیم۔ سوئزرلینڈ۔ اٹلی اور امریکہ کے چرچس کا کنٹرول واثر ہوتا ہے۔ ایشیاء اور افریقہ کے چرچس کا کوئی اثر نہیں ہے۔ پاپائے کلیساء اور آرچ

بشپس کو مسیحی مذہب میں تبدیل اور اصلاحات کے وسیع اختیارات حاصل ہیں۔

جو باتیں کل تک سماج میں حرام تھیں وہ آج حلال کر دی گئیں اور جو بات مسیحیت میں ممنوعات اور منہیات ومکروہ کے درجے میں تھے وہ ایک کے بعد دیگر رفتہ رفتہ زماں ومکان کی تبدیلی کے ساتھ حلال وغیر ممنوع بنائے جا رہے ہیں۔

17 ویں صدی تک مسیحیت میں عورت کا کوئی مقام نہیں تھا نہ ہی طلاق وخلع کی آزادی تھی اور نہ ہی بیوہ کو عقدِ ثانی کی اجازت تھی 1724ء کے بعد ان اصولوں میں اصلاحات کی گئیں اور عورت کو مقام دے کر ان کے حقوق کی پابجائی اور حفاظت کے لئے قوانین بنائے گئے۔

19 ویں صدی عیسوی کے اوائل میں عورتوں کی آزادی پر مذہبی مباحث ہونے لگے اور عورتوں کو اتنا آزاد کرایا گیا کہ اب ان پر کوئی مذہبی، اخلاقی پابندی باقی نہیں رہی۔

1960ء کے دہے میں ''ضبط تولید'' کے مسئلہ پر عالمی سطح پر مباحث شروع ہوئے۔ Cardinals اور آرچ بیشپ کے درمیان زبردست اختلافات پیدا ہو گئے تھے۔ پوپ پال چہارم نے اس پر اتفاق رائے کے لئے ایک تحقیقاتی کمیشن ترتیب دیا۔

24/جون 1966ء کو Birth Control پر تشکیل شدہ کمیشن کے 16 اراکین میں سے 9 ممبران بشپس نے تائید میں، تین نے مخالفت میں رائے دی اور 3 بشپس نے اپنے آپ کو رائے دہی سے الگ رکھا۔ موجودہ جان پوپ پال دوم Wojtyle وجاتائل جو اس وقت Cardinal اور کمیشن کے رکن تھے رائے دہی کے دن غیر حاضر رہے۔ اکثریتی رائے کی بناء پر Birth control ضبطِ تولید کی عدم ممانعت کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا۔ اس طرح بعد میں حمل ساقط Abortion کرنے کا مسئلہ اٹھا اس مسئلہ میں بھی

اکثریت کی رائے کا احترام کرتے ہوئے بعض پابندیوں کے ساتھ حمل ساقط Abortion کی حرمت ختم کردی گئی۔

عیسائی مذہبی اصولیات اور قواعد میں اضافے کرنے' خارج کرنے یا تبدیلی واصلاحات کرنے کے لئے ایک مضبوط شورائی نظام قائم ہے۔ مذہبی مسئلہ کو نچلی سطح پر مباحث کا ذریعہ بنا کر اتفاقِ رائے پیدا کر کے مرکزی سطح پر حل کیا جاتا ہے۔ مختلف سطحوں پر طویل مباحثوں کے بعد کسی مسئلہ اور موضوع پر اکثریتی واتفاقی رائے کی قدر کرتے ہوئے Cardinal Arch Bishops کی کونسل بھی شرف قبولیت دینے پر مجبور ہو جاتی ہے۔ ایک مرتبہ جب جان پوپ پال کے زیر سرپرستی دنیا کے 2600 آرچ بشپس کی اکثریت اپنی رائے دے دیتی ہے تو پھر یہ مسیحی مذہبی اصول حسب فیصلہ عیسائیت کی عام مذہبی کتابوں میں شامل یا خارج کردئے جاتے ہیں اور وہ دنیا کے عیسائیوں کے لئے ایک متفقہ اکثریت کے مذہبی اصول قرار پاتے ہیں۔

اس وقت امریکہ وکینڈا کے بعض چرچس میں ایسے Bishops بشپس کو مأمور کیا گیا ہے جو Homo Sexuality (ہم جنسیت) اشتھاء المماثل اور لواطیت کے عادی ہیں۔ عیسائی مذہبی پیشواؤں کے درمیان یہ مباحث بڑے پیمانے پر جاری ہیں کہ کیا ان مذموم صفات حامل پادری کو Bishop بنایا جاسکتا ہے؟

Gay اور (ہم جنسیت) اشتھاء المماثل Homo Sexuality کے مسئلہ پر سنٹر بیری Centerbury امریکہ کے آرچ بشپ Arch Bishop, Rowanwilliams کی جانب سے ایک دو روزہ ہنگامی نشست, 15/14 راکٹوبر 2003ء کو منعقد کی گئی تھی جس میں 36 سے زیادہ بشپس حضرات نے شرکت کی تھی۔ یہ دوروزہ ہنگامی نشست زبردست اختلافات کا شکار رہی۔ نشست کے اختتام پر جو اعلامیہ

جاری کیا گیا اس میں راست طور پر (ہم جنسیت) Homo Sexuality اشتہاء المماثل پر کوئی تنقید نہیں کی گئی اور نہ ہی قابل اصلاح عمل قرار دیا گیا بلکہ مبہم انداز میں اس مسئلہ کو طوالت میں ڈال دیا۔

16/ اکتوبر 2003ء کو اس غیر معمولی ہنگامی نشست کے اختتام پر تین بشپس نے مخاطب کر کے کمیونس کے احساسات سے صحافت (پریس) کو واقف کروایا۔

1. Arch Bishop. Rowan Willams, Canterbury.

2. Arch Bishop. Canon Kendall Harmon, South Carolina.

3. Arch Bishop. Dr. Excel Gormez.

روان ویلم کیا نیٹر بیری کے بشپ نے کہا کہ کونسل نے اس بات سے اتفاق کیا ہے کہ اس گمبھیر مسئلہ کے حل کے لئے عجلت میں کوئی فیصلہ اور اقدام نہ کیا جائے بلکہ ہم نے ایک کمیشن تشکیل دیا ہے جس کی ذمہ داری ہوگی کہ اندرون ایک سال میں ایک تحقیقاتی تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔ یہ نشست ایک ایسے پیچیدہ مسئلہ پر منعقد کی گئی جب کہ عیسائیوں کی بڑی تعداد اس مسئلہ میں بے چین ومضطرب ہے اور عیسائی دنیا شدید اختلافات کا شکار ہے۔ چرچ پر یہ ذمہ داری لازم ہے کہ کئی انسانوں کے جذبات اور ضروریات کا احترام کرے اور ان کے حقوق کی پاسداری کرے۔ بڑے ہی دکھ اور افسوس اور کرب کے ساتھ اس گھڑی میں جس میں آپسی اتحاد کو برقرار رکھنا ضروری ہے جس میں مذہبی اصول نہ ٹوٹے اور ضرورت مندوں کی ضرورت پوری ہو۔۔۔۔۔۔"

امریکن انگلیکین کونسل American Anglican Council کے قدامت پسند قائد Dr. Canon Kandall Harmon نے ہم جنسیت Homo Sexuality کے مسئلہ میں آپسی شدید اختلافات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا "ہمیں اس بات کا خدشہ ہے کہ کمیونین Communion کا اتحاد پھوٹ

کا شکار نہ ہو جائے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم احساس ندامت اور شرمندگی کے ساتھ اپنا احتساب اور معالجہ خود کر لیں ورنہ ہمارا مثالی اتحاد ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا جو بھیانک اور بدترین ہوگا''۔ جہاں اتفاق کرنے والوں کی اکثریت ہے وہیں اس عمل (ہم جنسیت Homo Sexuality) سے شدید اختلاف کرنے والوں کی بڑی تعداد بھی ہے۔ اتفاق اور اختلاف کے درمیان فیصلہ کرنا ایک نازک ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس نشست کے انعقاد سے کئی لوگوں کو راحت ملی اور بشری ضروریات کی اہمیت کو بھی اولین ترجیح دی گئی۔ بیشپ ڈریکزل گومز Dr. Drexel Gomez نے انتہائی رقت آمیز لہجہ میں مخاطب کرتے ہوئے پریس کے سامنے کہا کہ اس مسئلہ پر ہم نے غور کرنے سے پہلے یروشلم کا دورہ کیا اور اپنے خداوند سے بہت گڑگڑا کر دعائیں مانگیں خوب عبادتیں کیں ہم پر لازم ہے کہ ہم خداوند سے رجوع ہوں اور اس سے محبت کریں اور رشتے کو مضبوط کریں۔

پریس بریفنگ اور اعلامیہ میں یہ نہیں بتلایا گیا کہ ہم جنسیت Homo Sexuality ' Gay کے سلسلہ میں Communion کا کیا واضح دوٹوک فیصلہ ہوا۔ بلکہ تحقیقاتی کمیشن کا تقرر کرکے اندرون ایک سال رپورٹ پیش کرنے کی بات کہہ کر عمدگی سے اس مسئلہ کو طوالت میں ڈال دیا گیا۔

وی جین روبینسن **V. Gene Robinson** کا تقرر

(دنیا کا پہلا **Gay Bishop**)

کمیونینس Communions کا ہنگامی اجلاس ہوئے ابھی صرف 17 دن نہیں گذرے تھے کہ امریکہ کے Episcopel Church ایپسکوپل چرچ نے Gay کے بحیثیت بیشپ منتخب کرنے کی اجازت دے دی۔

2/نومبر 2003ء کوایک مذہبی رسمی پر اثر تقریب میں 50 بشپس Bishops اور ہزاروں مرد Gays وخواتین کی بڑی تعداد موجود تھی انگلیکن چرچ Anglican Church کے ذمہ دار بشپس نے اپنی تقاریر میں اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ " خداوند اپنے بندوں سے بہت محبت کرتا ہے۔ اس کی محبت کا حق دار اور امیدوار ہر ذی نفس ہے۔ آج اس کی مہربانی فضل وکرم کا نتیجہ ہے کہ Gay بشپس کی خدمات کو بھی قبول کر رہا ہے۔"

Gay بشپس Robinson نے اپنے تقرر کے فوری بعد بڑی جذباتی اور رقت آمیز تقریر سے سامعین کو دم بخود کر دیا۔ "خداوند کی رحمت اور فضل وکرم اتنا وسیع ہے کہ ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ یہ ہمارے شعور سے بالاتر ہے۔ میری ہی طرح کے ایسے کتنے ہی نفس خداوند کے خدمت گذار ہیں جو تڑپ کر یہ دعاء کر رہے تھے کہ ہمیں بھی تیری خدمت کا اعلیٰ ترین درجہ عنایت فرما۔ خداوند نے ان تمام Gays کے دلوں اور نفسوں کی دعاء قبول کر لی اور مجھ ناچیز کا تقرر بحیثیت بشپس کے ساری دنیا کے لئے اور عیسائیوں کے لئے پیام ہے کہ عیسائیت کتنی وسیع اور کھلے ذہن کے ساتھ ہر ذی نفس کو اپنے اندر سمو لیتی ہے تاکہ خدا کے محبوب ترین بندے بن جائیں.........."

Robinson کی تقریر کے فوری بعد بشپس اور معززین گلے ملنے اور مصافحہ کرنے کے لئے ٹوٹ پڑے۔ قدامت پسند بشپس اور کارڈینلس نے اس تقریر پر زبردست تنقیدیں کیں اور یہ ہر چرچ میں مباحث کا گرم موضوع بنا ہوا ہے۔ سڈنی کے Arch Bishop. Peter Jensen نے کہا آج کا دن انتہائی افسوسناک اور شرمناک ہے۔ آفریقہ کے بشپس اپنے شدید غم وغصے کا اظہار کر رہے تھے جب کہ یورپ اور امریکہ کے چرچس سے کوئی خاص اعتراضات سامنے کھل کر نہیں آئے۔ کینیاء کے Arch Bishop. Benjamin Nzimbi نے کہا کہ شیطان ہمارے چرچس میں گھس گیا ہے۔ ہم اس قسم کے

فیصلوں کی شدید مخالفت کرتے ہیں اور اب ہمارا کوئی تعلق اس چرچ سے نہیں رہا۔

پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں Gay کے بیشپ بنائے جانے پر ساری دنیا میں مباحث جاری ہیں۔ شدید مخالفت صرف آفریقی چرچس کی جانب سے سامنے آئی ہیں یورپ اور امریکہ کے چرچس فقہی، فنی بنیادوں پر اختلافات کو محدود رکھ کر بہت زیادہ شدید احتجاج اور غم و غصّے کا اظہار نہیں کر رہے ہیں بلکہ بڑی بردباری کے ساتھ اس مسئلہ کو نظر انداز کرنا چاہتے ہیں۔

نکار گوا نارتھ امریکہ کے آرچ بیشپ آف ٹگلچپا Arch Bishop Tegelchchalpa جناب کارڈینل اسکار Mr. Cardinal Oskar نے 31/اکٹوبر 2003ء کو اپنے ایک T. V. انٹرویو میں اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ مذکر و مؤنث کے علاوہ ایک تیسری جنس Gays اپنا مقام بنا چکی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انسان بہر حال انسان ہے اس میں اچھائیاں اور برائیاں دونوں پائی جاتی ہیں۔ خداوند ایک گناہ کو 77 مرتبہ معاف کرتا ہے ہم کو انجیل کی اس تعلیمات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہر انسان کو چاہے وہ نیک ہو یا بد گلے لگانا چاہئے اور 77 مرتبہ معاف کرنا چاہئے۔

جب ان سے یہ سوال کیا گیا کہ کیا چرچ جنسی بے راہ روی اور جنسی جرائم کے خلاف جنگ ہار چکا ہے؟ اور اب اس کے ماننے والوں کی کوئی اصلاح کی امید باقی نہیں رہی کہ Ga ys کو بحیثیت بیشپ چرچ پر مامور کر دیا جا رہا ہے؟ اسکار Oskar نے جواب دیا کہ ''یہ معاملہ ہار جیت کا نہیں ہے' بلکہ بشری خواہشات کی تکمیل اور ضرورت کا ہے' عزت نفس اور انسان کی قدر دانی کا ہے' شہوت اور جنسی عمل محبت کی انتہاء کا نام ہے' خداوند نے محبت کی تعلیم دی ہے ہوسکتا ہے کہ مروجہ طریقہ کے مطابق بہت سے لوگ اپنی جنسی ضروریات روایتی طریقہ سے پوری کرنے کے بجائے اور کچھ انداز اختیار کیا تو وہ ان کا ذاتی 'اخلاقی' نجی معاملہ ہے۔ اس مسئلہ میں چرچ کو اتنا سخت نہیں ہونا چاہئے ورنہ خداوند پر ایمان رکھنے والے عیسائیت کی

محبت سے دور ہو جائیں گے۔،،

جب ان سے یہ کہا گیا کہ Bishops اور چرچ کے اعلیٰ ترین مذہبی عہدوں پر فائز حضرات جنسی جرائم میں ملوث ہیں جس کی وجہ سے چرچس Churches کو ابھی تک 500 ملین ڈالرس کا جرمانہ ادا کرنا پڑا؟ اسکار Oskar نے جواب دیا کہ نہیں ہمارے یہاں صرف 85 ملین ڈالر ادا کرنا پڑا' یہ مسئلہ انسان کے نفس کا ہے روحانیت کی تعلیم دینے والے بسا اوقات غلطی کا شکار ہو جاتے ہیں جس کا احساس چرچس کو اچھی طرح ہے۔

اسقاط حمل Abortion ' Homo Sexuality اغلام بازی' زنا کاری اور جنسی عادتوں اور ناجائز رشتوں کے معاملے میں جدت پسند Modernist اور تقلید پسند Traditionalists عیسائی مذہبی فقہاء Jurists کے درمیان زبردست اختلافات پائے جاتے ہیں اور بنیادی اخلاقی اقدار Basic Moral Value میں ہر چند سالوں میں انتداب Mandates کے ذریعہ تبدیلی لائی جا رہی ہے۔

آج سے ٹھیک 25 سال پہلے جب 28 ستمبر 1978ء کی رات کو جان پوپ پال اول Albino Luciani کا انتقال ہوا اور پوپ کی خدمت گذار بہن ونسن ذینہ Sister Vincenzina کا معمول یہ تھا کہ 4:30 بجے پوپ کے لئے کافی پیالی کمرہ کے باہر رکھ دیتی اور پوپ خود پیالی حاصل کر کے پی لیتے تھے دوسرے دن 29 ستمبر 1978ء کی صبح 5:00 بجے تک کافی کی پیالی وہیں پر دیکھ کر Sister Vincenzina کو صحت کے متعلق شبہ ہوا اور سسٹر نے جب پردہ ہٹا کر دیکھا تو پوپ جان اول کا سر ایک جانب ڈھلک چکا تھا قریب سے دیکھنے پر پتہ چلا کہ پوپ انتقال کر گئے۔

ویٹکن مقدس ریاست کے سکریٹری Cardinel Jean Villot نے تمام سکریٹریز کی

ہنگامی میٹنگ بلائی اور کہا کہ ''دنیا کو ہم یہ کیسے بتلا سکتے ہیں کہ پوپ کے انتقال کے وقت کمرہ میں داخل ہونے والی پہلی شخصیت کس عورت کی تھی یا پوپ کے انتقال کی پہلی گواہ عورت ہے''۔

اس کے لئے متفقہ رائے کے ذریعہ ایک مقدس جھوٹ گھڑا گیا۔ اور کارڈینیل Cardinel کی اعلیٰ کونسل نے اپنے سرکاری مجریہ من گھڑت جذباتی باتیں شامل کر کے جاری کر دیا۔ اس وقت یہ تک تحقیق کرنا گوارہ نہیں کیا گیا کہ پوپ پال اول کی طبعی موت ہوئی یا کسی نے زہر دیا یا حرکت قلب بند ہونے سے موت واقع ہوئی ان سب حقائق پر آج تک بھی پردے پڑے ہیں۔

عیسائیوں کے مقدس مملکت کے سربراہ سارے عالم کے عیسائیوں کے پاپائے اعظم مجرد تھے۔ اخلاق واحتیاط کا عالم یہ تھا کہ کسی مذہبی عورت کو بھی پوپ کے قریب جانے اور خدمت کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ آج 25 سال بعد انہیں چرچس کے بشپس اخلاق وکردار کی حالت اتنی نازک وشرمناک ہے کہ وہ Homo Sexuals کو اپنی مذہبی پیشواء ماننے اور مامور کرنے میں کوئی جھجک اور شرم محسوس نہیں کر رہے ہیں۔ بلکہ اجتہاد Original Juristic Openion کے ذریعہ اسے گناہ، جرم وحرمت کے فہرست سے خارج کر کے جائز قابل قبول اور شرافت واکرام کی فہرست میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پہلے ہم جنسی، بے راہ روی، جنسی آزادی واباحیت کے معاملے میں عیسائیوں کے مذہبی، اساسی، نصی ماخذ Textual Sources کا بغور مطالعہ کریں تا کہ یہ معلوم ہو کہ اس معاملے میں آپسی مسالکی وطبقاتی اختلافات کے باوجود بنیادی مبادی کیا ہیں؟

مطالعہ سے عیسائی مذہبی لٹریچر میں جو بات واضح نظر آتی ہے وہ اصول مساوات Equalitarianism ہے۔ اس بناء پر جامع نظری تطبیق ذہنی Comprehensive Theoretical

---

The Book of Discipline of the United Methodist Church Page No. 92,

Conceptualization کی جاتی ہیں۔ حلت وحرمت گناہ وثواب سے پہلے انسان کی اپنی ضروریات اور جنسی ونفسانی خواہشات کواہمیت دی گئی رضامندی اور اتفاق سے ایک دوسرے کے لئے راحت وتسکین کا ذریعہ وسبب بنیں۔

عیسائیت انسانوں کے تمام حقوق کے تحفظ اور ضروریات کی پابجائی کے لئے خداوند کی جانب سے اپنے آپ کو مامور تصور کرتی ہے۔ عیسائیوں کی مشہور مذہبی فقہ The Book of Discipline میں ہم جنسیت Homo Sexuality کے معاملے میں مذہبی مقدس موقف بالکل واضح اور صاف صاف ظاہر کردیا ہے۔ ''لوطی'' Homosexuals ہم جنس شخص مخالف جنس Hetero Sexual شخص سے عزت واحترام میں کم نہیں ہے تمام افراد کو بشری ضروریات کی تکمیل اور روحانی ارتقاء کے ذریعہ خدا سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کے لئے منسٹری اور چرچ کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔

ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ خداوند کی رحمت ہر ایک کے لئے ہے۔ ہم منسٹری میں ان سب افراد کی خدمت کے پابند ہیں۔

مشتھی المماثل (ہم جنس) **Homosexual** افراد کے حقوق کا تحفظ:

بنیادی حقوق وشہری آزادی ہر ایک کے لئے ہے اور ہم Homosexual کے حقوق اور آزادی میں مدد وتعاون کے لئے پابند ہیں ہم ان کے عام مسائل میں حقوق اور انصاف رسائی جیسے مادی ذرائع، وظیفے، موروثی رشتے وتعلقات کی بحالی اور معینہ معاہداتی تعلقات، مشترکہ ذمہ داریوں کی ادائیگی مساویانہ حقوق کے تحفظ کے لئے ہر ممکنہ کوشش کرنے کے لئے پابند عہد ہیں چنانچہ ہم ایسی کوششوں میں مدد کرتے ہیں جو لوطیوں Gays اور مسحوقات Lesbians کے خلاف کئے جانے والے تشدد کے تدارک

کے لئے کی جارہی ہیں۔"(۱)

یہ وہ مذہبی اسناد واجتہاد ہے جس سے بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اخلاقی انتشار و جنسی آلودگی کی کتنے بڑے پیمانے پر عیسائیوں کو مذہبی گنجائش فراہم کر دی گئی۔

یورپ وامریکہ میں سیاسی حکومتی معاشی و مالیتی و مذہبی اداروں کے اہم عہدوں پر انسانوں کی یہ تیسری قسم مذہبی گنجائشوں سے فائدہ اٹھا کر فائز ہے۔ غیر فطری رشتوں کی بہتات اور بدترین جنسی دھما کو صورت حال اب چرچس کے کنٹرول سے نکل چکی ہیں۔ ان کی بڑھتی ہوئی آبادی اور آبادی کے ناجائز حیوانی جذبات کا خیال کرتے ہوئے چرچس کے مذہبی ارباب مجاز Religious Authority of the Church نے عیسائیت کی موجودہ مذہبی ظاہر پسندی Formalism اور حقیقت پسندی Realism کے تضادات کو دور کر دیا بشپس Bishops اور کارڈینل Cardinals نے Juristic openion کے ذریعہ اسے جائز وقابل قبول قرار دیدیا دوسری جانب یورپ وامریکہ کے کئی ممالک اور ریاستوں میں مردمرد کی اور عورت عورت کی شادی اور ہم جنسیوں Gays & Lesbians کو زوجین Contract partner, Life partner کی حیثیت سے رہنے اور زندگی گذارنے کے لئے قانونی طور پر اجازت دے دی گئی اور ایسے حیوانی صفت جوڑوں کو قانونی و مذہبی تحفظ کے حصول کا حق دار قرار دیا جارہا ہے۔ ہر دو کی قانونی ذمہ داریوں، حقوق، طلاق، خلع کے نئے نئے تجرباتی قوانین وقواعد بنائے جارہے ہیں۔

(1)The Book of Discipline of the United Methodist Church Page No. 92
Published by United Methodist Publishing House Tennessee U.S.A.

مذہبی مبادیات کے افسوسناک تضادات:۔

مذہبی مبادیات کے افسوسناک تضادات سے عیسائی سماج شرمناک تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے مذہبی اسکالرس theologist کا یہ دعویٰ ہے کہ مسیحیت ہی خداوند کا پسندیدہ مذہب ہے اور انسانوں کے لئے دائمی فلاح کا واحد ذریعہ ہے عقیدہ تثلیث سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ خداوند بڑا رحیم ہے۔

یہ ایک ایسا عقیدہ ہے جس سے انسان گناہوں، منکرات وطواغیت سے اجتناب کرنے کے بجائے صرف گناہوں کی معافی مانگتا رہتا ہے۔ لیکن اصلاح اور ترک فسق وفجور کی طرف توجہ نہیں دیتا۔ عیسائی مذہبی پیشواؤں نے عیسائی سوسائٹی کی اصلاح Reform کی سخت ترین بھاری ذمہ داری کو سنبھالنے کے بجائے عیسائی سوسائٹی میں پائے جانے والے تمام اخلاقی امراض، فسق وفجور کے لئے بنیادی اصولی گنجائش فراہم کردی جس کے بعد عیسائی سماج کے اخلاقی اقدار Values بالکل بدل گئے۔

مذہبی پیشواء اب سوسائٹی کی ضرورتوں خواہشات اور دن بدن بدلتے ہوئے عادات اطوار اور بے راہ روی کے امڈتے سیلاب کے مطابق مذہبی بنیادی اصولوں میں مسلسل تبدیلیاں لانے کے لئے مہم چلا رہے ہیں۔

یہی وہ کمزوریاں ہیں جو مذہبی حلقوں کو بھی بدترین اخلاقی اعمال کا عادی بنا رہی ہیں اور عیسائی مذہب کے آئمہ وپیشواء کی اچھی خاصی تعداد رذیلہ اخلاقی، بدفعلی اور بدکاری کو اپنا نجی حق قرار دے کر اس کے تحفظات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ حیاء، شرم، نیکی، شرافت، پاکیزگی کے اصول خود چرچس کے بشپس Bishops of the churches پامال کر رہے ہیں، بجائے ان کے اصلاح اور تربیت کے پروگرام کو تیز تر

کرنے کے ان کے مسیحی مسند امامت پر انہیں برقرار رکھنے کی زیادہ سنجیدگی سے کوششیں کی جارہی ہیں۔

اس مذہب کے ماننے والوں کی اخلاقی صورت کا کیا حال ہوگا جس کے مذہبی پیشواء Gay اور جن کی مذہبی خواتین Lesbians ہوں۔ لواطت Sodomy , Homosexuality جس کا محبوب مشغلہ ہو۔

افسوسناک اور شرمناک بات یہ ہے کہ یہ نہ صرف اس کا اعتراف کرتے ہیں اور انہیں قبول کرتے ہیں بلکہ ان بدفعلیوں کے لئے انہیں پہلے ہی سے مسیحی فقہی سند و اجازت حاصل ہے اب کمیونین Communion اور کارڈینل Cardinal کی کونسل کس طرح سے ان غیر فطری غیر انسانی افعال اور حیوانی حرکات کو Sisters, Mothers, Bishops, Reverends, Fathers کے لئے اور پیروانِ عیسائیت کے لئے ناجائز و حرام قرار دے سکتی ہے۔

ہم اس ترقی یافتہ دور کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ اقوام کے درمیان جاری جنسی حیوانی طرز زندگی Bovine Sexual Life Style پر روشنی ڈالنا نہیں چاہتے ہیں اور نہ ہی انسانیت کو شرمندہ کرنے والے حقائق کو واشگاف کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اپنی تحریر کو صرف عیسائی مذہبی پیشواؤں میں بڑھتی ہوئی ہم جنسیت Homo Sexuality تک محدود رکھنا چاہتے ہیں کہ مذہب کے مصلحین، معلمین و مبلغین کی جماعت کا ایک بڑا حصہ خود مفسدین میں تبدیل ہو جائے تو پھر اس سوسائٹی کا رذیلہ اخلاق کے خوفناک طوفان میں گھر جانا اور گندگی، بے حیائی، اباحیت کے سیلاب میں غرق ہو جانا لازمی ہے۔

اگر ہم جدید عیسائی مذہبی اخلاقی تعلیمات پر نظر ڈالیں تو پتہ چلے گا کہ مبادیات دینی کو وضع کرنے میں ائمہ مسیحیت کتنے بڑے افراط و تفریط کا شکار ہیں۔ جو باتیں انسانیت کے لئے ممنوع ہونی چاہیئے وہ حلال و جائز کر دی گئیں اور جو حلال و جائز کے درجے میں ہونی چاہیئے تھیں وہ حرام کر دی گئیں۔

اخلاق کی ترتیب تو اس طرح کی گئی جس سے اخلاق حسنہ اور اخلاق رذیلہ کی تفریق مٹ گئی۔

حسب ذیل چند امور پر غور کریں تو پتہ چلے گا کہ مسیحی فقہ کتنے تضادات کا شکار ہے اور مذہب پر جب انسانی ذہن کی من مانی چلنے لگتی ہے تو غیر متوازن اصول انسانیت کے لئے وضع کر لئے جاتے ہیں۔

۱)	ہم جنسیت	Homo Sexuality
۲)	اسقاط حمل	Abortion
۳)	شراب وڈرگس	Alcohol & Drugs
۴)	آبادی پر کنٹرول	Population Control
۵)	تمباکو	Tobacco
۶)	بچوں کا استحصال	Child Abuse
۷)	جنسی استحصال	Exploitation of Sex

میتھڈسٹ چرچ کی مسیحی فقہ Book of Discipline معتبر مفصل مانی جاتی ہیں۔ اس میں زندگی کے تقریباً تمام اہم بنیادی باتوں کا احاطہ کیا گیا ہے جسے وہ ضروری قرار دیتے ہیں۔ اس میں ایک جانب شادی کی اہمیت اور تقدس بتلائی گئی اور دوسری جانب حقوق اور تحفظ کو آزادی کے بہانے برقرار کر دیا گیا ہے لیکن رضاء ورغبت اور ایک دوسرے کی بشری جنسی ضروریات کی تکمیل کے لئے کوئی حد بند وقیود نافذ نہیں کئے۔

زنا Adultery جیسی بدترین سماجی برائی پر پوری مسیحی فقہ خاموش ہے۔ شادی شدہ غیر شادی شدہ ہر دو کو ایک درجے میں رکھ کر ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی اور ذمہ داری ادا کرنے کی

نوٹ: یونائیٹڈ میتھڈسٹ چرچ United Methodist Church کا قیام 1784 کو عمل میں آیا Arch Bishop Thomas Coke کونسل آف بیشپس Council of Bishops کے پہلے صدر تھے۔

تعلیمات دی گئیں۔

ایک جانب بچوں کے جنسی استحصال کو ناجائز قرار دیا دوسری جانب ہم جنسیت Homosexuality اور مسحوقیت Lesbianism کو شرف قبولیت بخش دیا اس کے خلاف دوٹوک مخالفت درج کرنے کے بجائے ان کی ضروریات اور حقوق کے تحفظ کا حکم دیا اور اس قسم کے جوڑوں کو ایک دوسرے پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی ترغیب دی گئی تحریر و احکامات کا سارا زور، زیادتی اور استحصال حقوق سلب کرنے اور ذمہ داریوں سے فرار اختیار کرنے کے خلاف دیا گیا۔

مسیحی فقہ میں بہت سے حرام کام اور ناجائز رشتے و معاملات دونوں کے اتفاق اور ہم خیال ہونے پر حلال اور جائز ہو جاتے ہیں۔ اسقاط حمل Abortion اور آبادی پر کنٹرول Population Control کے معاملے میں مسیحی فقہاء Jurists کا دوہرا معیار ہے۔ قبول کرتے ہوئے رد کرنا اور رد کرتے ہوئے قبول کرنا ایک ہنر ہے۔ شراب اور ڈرگس Alcohal & Drugs کے معاملے میں نرم اور تمباکو Tobacco کے استعمال کے معاملے میں مسیحی فقہاء نے انتہائی سخت موقف اختیار کیا ہے اور ان کو حرام کے درجے میں رکھا جب کہ Homo Sexuality ، لواطت Sodomy ، مسحوقیت Lesbianism کے معاملے میں نرم رویہ اختیار کرتے ہوئے بداخلاقیوں اور بدفعلیوں کی کھلی چھوٹ دے دی بلکہ اس احسن انداز میں پشت پناہی کی کہ "ہم ان کے حقوق کے تحفظ کے ضامن اور پابند ہیں" جن بد افعال اور بے راہ روی سے انسانی سماج تباہ و برباد ہوتا ہے اسے کھلی چھوٹ اور آزادی عطاء کرنا اور چھوٹے ذیلی برائیوں جیسے تمباکو کے استعمال پر بڑی بڑی پابندیاں عائد کرنا مسیحی فقہ کے افسوسناک تصورات ہیں۔

خاندانی نظام کا انہدام:

نصرانی مذہبی تعلیمات میں خاندان کے قیام' اس کے وجود اور تحفظ کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ خاندانی نظام کو مضبوط کرنے کے لئے مبلغین وعظ کرتے رہتے ہیں اور اس عنوان پر لٹریچر بھی شائع ہوتا رہتا ہے۔ یورپ' امریکہ میں دیہاتوں میں بسنے والے نصرانیوں میں اب بھی خاندانی نظام کا انتظام واحترام کسی حد تک پایا جاتا ہے لیکن بڑے شہروں میں اور ترقی یافتہ ریاستوں میں نظریہ خاندان محض ''اساطیر الأولین'' بن کر رہ گیا ہے۔ خاندانوں کے ٹوٹنے اور بکھرنے کا دنیا میں سب سے زیادہ تناسب ان ہی ممالک میں پایا جاتا ہے۔ ایک جانب غیر منتج زوجین Issue less couples , singleparent مجرد Bachelor مجردہ Spinster 'غیر عاقد زوجین Unmarried couple کی ہم جنس کے ساتھ زندگی گذرنے کا عام رواج عیسائی کمیونٹی میں بن گیا ہے۔ دوسری جانب ہم جنسیت Homosexuality ' لواطت Sodomy مسحوقیت Lesbianism کو مسیحی فقہاء کے تحت غیر ممنوع قرار دینا خاندانی نظام کے خلاف اعلان جنگ ہے۔ ایسی تمام مذہبی اجازتیں اور رعایتیں خاندان کے وجود کے لئے مستقل خطرہ ہیں۔ خاندانی نظام اور بڑے پیمانے کی اباحیت دونوں ایک ہی سماج میں کس طرح اپنا وجود برقرار رکھ سکتے ہیں۔ اباحیت اور خاندانی نظام دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ نصرانی سوسائٹی ایک طویل عرصے سے دوہرے تصورات ومعیارات کو اپنائے ہوئے قول وفعل میں بڑا تضاد پایا جاتا ہے۔ محبت' صبر' رواداری اور قربانی وخدمت کی عیسائی تعلیمات کا پروپگنڈہ کیا جاتا ہے وہ عملی طور پر اس کے برعکس ہے۔

خاندانی نظام ہی کو لیجئے یہ کیسی انسانیت کی خدمت ہے کہ والدین کی خدمت کو بار سمجھ کر ضعیف العمر والدین سے مرنے تک قطع تعلق کر لیا جاتا ہے اور دوسری جانب گھر میں ملازمین رکھ کر Doggy & Puppy کی خدمت کی جاتی ہے۔

یہ کیسا صبر ہے کہ شوہر خراٹے لے تو اہلیہ گھر چھوڑ کر چلی جاتی ہے' یہ کیسی رواداری اور ازدواجی اخلاق ہیں کہ اہلیہ دوسروں کے ساتھ تعلقات بنائے رکھتی ہے اور خود تماشہ بین رہیں۔ انسانیت کو محبت و پیار کی تعلیم دینے والے اپنے خاندان کے ہر بزرگ اور بچے کو دور کر دیتے ہیں! خاندان اور اپنے بچوں سے یہ کیسی محبت ہے کہ بچے جوانی کو پہنچنے سے پہلے گھروں سے ہاسٹلوں میں منتقل کر دئے جاتے ہیں۔ شعور کی آنکھ کھولنے سے پہلے والدین کی محبت و شفقت ختم کر دی جاتی ہے۔ اور بلا خاندانی تربیت کے حیوانی صفات کے ساتھ سن بلوغ کو پہنچتے ہیں۔ اگر نصرانی دنیا Lesbians & Gay کو ایک سماجی یونٹ کے طور پر تسلیم کر لیتی ہے تو پھر انسانیت کو مستقبل میں لاحق خطرات کا بھی جائزہ لینا ضروری ہے۔ دنیا کے کئی ترقی یافتہ اقوام گذشتہ چند دہوں سے Childless family units اور Population control project پر نئے نئے تجربات کر رہے ہیں۔

اور اب Homo sexual population کی بڑھتی ہوئی آبادی اور ان کا قانونی تحفظ وان کی مذہبی پشت پناہی نے نہ صرف نام نہاد Most developed nation کے لئے بلکہ ساری انسانیت کے لئے بھیانک خطرات پیدا کر دئے ہیں۔ ان لوگوں کی بہتات سے خاندانی نظام مکمل تباہ ہو جائے گا بغیر رشتے ناطے والے دونفری غیر فطری جوڑوں پر مشتمل خاندانی یونیٹس Units کسی بھی انسانی سوسائٹی کو انہدام و تباہی سے نہیں بچا سکتے ہیں۔ اس قسم کے ان نصرانی خاندانوں کا آپ تصور کر سکتے ہیں جس میں کوئی ماں ہے نہ باپ' جس کا کوئی حسب نہ نسب ہے نہ اصل و نسل ہو جس میں ددھیالی' ننیہالی رشتوں کا کوئی تعلق ہی نہ ہو اور جس خاندانی یونٹ میں بھتیجے' بھانجیوں' نواسوں' پوتروں کا کوئی سلسلہ ہی اول سے آخر تک نہ ہو نہ ہی کسی بھی موجودہ رشتوں سے قلبی لگاؤ اور نہ جذباتی وابستگی' محبت و شفقت ہو تو کس سے ہو!؟

ایسا بھی گھرانہ کوئی گھرانہ کہلا سکتا ہے یا اسے کوئی خاندانی یونٹ قرار دیا جاسکتا ہے جس میں

ہم جنس زوجین Homosexual spouse ہوں اور صرف پالتو جانور ونوکر چاکر ہوں ۔۔؟ اپنی وراثت میں اخلاقی اقدار، تہذیب وتمدن اور مال ودولت کس نسل واولاد کے لئے چھوڑ جائیں گے ان کی جائیدادیں مرنے کے بعد انسانیت کی فلاح سے بڑھ کر جانوروں اور جنگلات کے تحفظ کے لئے وقف ہو جاتی ہیں۔ ان کی چیارٹی کا تصور بھی غلط ہے۔ انسانیت کی بنیادیں ہی اکھاڑ کر پھینک دی گئی ہیں تو پھر انسانی سوسائٹی کی تعمیر کی کس طرح سے ان سے امید کی جاسکتی ہے۔

عیسائیت میں تحریک اباحیت کے مہلک اثرات:

ایمان وروحانیت فکر وعقل کو صحیح سمت میں ترتیب دیتے اور گامزن کرتے ہیں جس کے نتائج بہترین اعمال صالحہ کی شکل اور اخلاق حسنہ کی صورت میں روزمرہ کی زندگی میں ظاہر ہوتے ہیں۔ فاسد افکار من مانی نظریات عقل کو بے لگام نفسیاتی خواہشات اور روحانیت سے بغاوت کے لئے تیار کرتے ہیں اور نتیجتاً عقل نئے نئے اخلاقی برائیوں کو جنم دے کر رذیلہ اخلاق میں مبتلا کر دیتی ہے۔

Cardinal, Arch Bishops روحانیت کی تعلیم دینے والے کس طرح سے آوارہ سماج کے دباؤ اور نفسیاتی دھوکہ میں آکر رذیلہ اخلاق Homosexuality کی اجازت دے رہے ہیں۔ وہ اچھی طرح سے واقف ہوں گے کہ روحانی واخلاقی امراض کچھ ہی عرصہ میں جسمانی امراض ومہلک بیماریوں کو جنم دیتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اخلاقی بیماریاں چاہے ظاہری ہوں یا باطنی ہوں اس کے اثرات سے امراض جسم کے رگ وریشہ میں پیدا ہونے لگتے ہیں۔ غیر فطری اعمال، جنسی آلودگیوں اور بدکاریوں سے پیدا ہونے والے امراض خبیثہ میں سب سے بڑا مرض Multiple Partner کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے وہ ہے مرض ایڈز۔ Homo Sexuality ہم جنسیت ولواطت کو بھی طبی سائنس Medical Scientist اس

مرض کی اہم وجہ قرار دیتے ہیں۔

ائمۂ کلیساء کی تمام تدابیر اور تجاویز اس مہلک مرض کے تدارک کے لئے طفلانہ ثابت ہو رہی ہیں اس سے بڑھ کر نادانی اور حماقت کیا ہو سکتی ہے کہ بد افعالیوں اور جنسی آلودگیوں میں مبتلا افراد کو روحانیت اور اخلاقیات کی تعلیم دینے اور جائز رشتوں کو پروان چڑھانے کی ترغیب دینے کی بجائے محفوظ سیکس Safe Sex کی تعلیم دی جا رہی ہیں۔ مانع حمل Sex & contraceptive products کی مارکیٹنگ زور وشور سے کی جا رہی ہے۔ ائمۂ کلیساء جنسی ضابطۂ اخلاق کی تعلیم و تربیت دینے سے قاصر اور بے بس ہو چکے ہیں۔ ان کی روحانیت کا دیوالیہ نکل چکا ہے۔ جنسی ہلاکت خیز طوفان سے عیسائیوں کو بچانا تو درکنار خود بھی ان بدترین اخلاقی جرائم کا شکار ہو گئے ہیں۔ یہ حیوانی غیر فطری اعمال انسانیت کے لئے خطرہ بن چکے ہیں حال ہی میں امریکہ کے معتمد خارجہ کولن پاول نے عراق کی فتح کے چند ماہ بعد کہا تھا کہ دنیا میں انسانیت کو دہشت گردی Terrorism سے بڑھ کر مرض ایڈز سے خطرہ لاحق ہے اس مہلک مرض کے خلاف متحدہ طور پر جدوجہد کرنا ضروری ہے۔ یہ بات عام عقل رکھنے والا بھی سمجھنے سے قاصر ہے کہ کیا Homosexuality ‘ Gay اور Lesbians کے جنسی جرائم اور امراض کا علاج محض کلیساؤں میں اعتراف گناہ‘ تقدیس تثلیث‘ مناجاتِ مریمؑ رقت قلب کے ساتھ روح قدس وخداوند سے وابستگی سے ممکن ہے؟ یہ بات کھل کر سامنے آچکی ہے کہ کلیساء پر اباحیت پسند ائمہ وپیشوایانِ مسیحیت کا غلبہ ہو چکا ہے۔ اور ہر غیر انسانی‘ غیر فطری بدفعلیوں اور بدکاریوں کو جذب اور ضم کر لیا گیا ہے۔

انتہائی شرمناک اور انسانیت کے لئے یہ افسوسناک دور ہے کہ فطری مذہبی مجتہدین Jurist خود اپنے گروہ کے انسانی ہوس اور بے لگام جنسی خواہشات کی تکمیل کے لئے کھلی اجازت دے دی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اعتدال پسند عیسائی مذہبی رہنماء‘ اس فی مذہب جنسی دہشت گردی کے خلاف اٹھ

کھڑے ہوں اور مذہبی طبقے کی اصلاح کریں ورنہ سارا عیسائی سماج جو انسانیت کا بڑا حصہ اس کی لپیٹ میں آجائے گا۔ اور انسانیت کو بڑے پیانے پر امنڈ نے والے بدترین جنسی فساد سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔

مذموم صفات کے حامل پیشوایان مذہب!

مذہب' عقائد' عبادات کے ساتھ فطری خواہشات کی تنظیم وتطہیر کرتا ہے۔ کوئی مذہب کتنا ہی قدیم کیوں نہ ہو اور اس کے ماننے والوں کی دنیا میں کثرت میں ہی کیوں نہ ہوں لیکن جب اس کے مروجہ اصول اور پیشوا خود اپنے پیروں کو حیوانی سطح سے بلند کر کے عام بنیادی اخلاق کا حامل انسان بھی نہ بنا سکیں تو پھر تقدس تثلیث اور کمزور ترین غیر حقیقی روحانیت کی تعلیم کا بشریت کو کیا فائدہ ہوسکتا ہے؟

انسان کے لئے اس سے بڑھ کر ذلت اور کیا ہو کہ اسی کی طرح کا ہم جنس دوسرا شخص اس کے ساتھ حیوانی ذلت آمیز حرکتیں اور بد فعلی کر رہا ہو۔ ایک ادنیٰ درجہ کا ابن آدم جس میں ایک فیصد بھی شرافت انسانی ہو وہ کبھی برداشت نہ کرے لیکن مذہبی پیشواؤں کی کھلے عام ان ملعونین وابلیس کے ریوڑ میں شمولیت نے وحشی جانوروں کو پیچھے کر دیا ہے اور ان کی بد کاریاں ساری انسانیت کے لئے باعث شرم اور باعث ذلت ہے۔

Gay Bishop Mr. V. Gene Robinson کے تقرر سے مذہبی اخلاقی قوت کا خاتمہ ہو گیا۔ کلیساؤں کی اجتماعی روحانی قوت اور ائمہ کلیساء کی انفرادی اخلاقی قوت ریزہ ریزہ ہو کر رہ گئی۔

کئی بلین نصرانیوں کے زعماء وعمائدین میں اتنی بھی برائے نام طاقت باقی نہیں رہی کہ وہ مذموم صفات کے حامل گھٹیا انسان کو Bishop کے عہدہ پر سرفراز ہونے سے روک سکیں۔ بات صرف اتنی سادہ نہیں کہ ایک Gay لواطی شخص کو اعلیٰ مذہبی خدمت سونپی گئی بلکہ مسئلہ اس لئے افسوس ناک وشرم ناک

بن گیا ہے کہ اس سارے عمل میں مسیحیت کی مذہبی فقہ کی تائید حاصل ہے۔

لوگ اب پاکیزگی، تطہیر اخلاق، شرم وحیاء کا پیمانہ کیسے قرار دیں؟ اور وزن کس طرح سے کریں؟ عظیم نہیں بلکہ بنیادی اخلاقی وزن کے لئے قدر و قیمت اور معیار کہاں سے لیا جائے؟

جب مذہبی پیشواء مذہب کے ٹھیکے دار بن جائیں اور آسمانی آفاقی قوانین کو ٹھوکر مار کر اپنی نفسانی، شہوانی خواہشات مکمل کرنے کے لئے خوساختہ اصول بنالیں تب ہی سے شرف انسانی اور حیات انسانی کی بلند و بالا معیار ڈھیر ہوگئے۔ مذہب نے انسانیت کے سامنے اپنی قدر و قیمت کھودی۔

Cardinal & Bishop نے ان بداعمالیوں کی اجازت دے کر حیرتناک حماقت کی۔ اس حماقت کے نتیجہ میں ساری دنیا چونک گئی ہے۔

اور دوسرے مذہب کے ماننے والے بھی اس اُمڈتے طوفان کے تدارک کے لئے پریشان وتشویش میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ائمہ کلیساء کے کثرت شرور کے ٹھاٹھیں مارتے خباثتوں کے طوفانی امواج انسانیت روحانی واخلاقی بقاء کے لئے بھیانک خطرہ بن چکے ہیں۔

تنصیر بغیر۔تطہیر ایک دھوکہ!

ارباب کلیساء Communians و بابائے روم جب تک اپنے مذہبی حلقوں اور صفوں سے جنسی خباثتوں اور بے لگام بدکاریوں کا خاتمہ نہیں کرتے اس وقت تک سارے عالم میں تنصیر کا عمل انسانیت کے لئے ایک دھوکہ ہے۔ ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ممالک میں تنصیری سرگرمیاں چاہے خدمت خلق کی شکل میں ہو یا مسیحی دعوت وتبلیغ کے کام کی شکل میں یہ سب خالصتاً دھوکہ اور انسانیت کے ساتھ بدترین مذاق ہے۔

کوئی مفلس عقل وعقیدہ مسیحی مذہب کیوں قبول کرے۔ محض اس لئے کہ اس کو طرح

طرح کے بدکاریوں کے مذہبی فتوے مل جائیں اور وہ پہلے سے زیادہ اب حیوانی زندگی گذارنے میں مکمل بے لگام و آزاد ہوگا۔

یہ انسانیت کی فطری تڑپ و چیخ ہے کہ ائمہ و ارباب کلیساء اپنی تمام جدوجہد اور سرگرمیاں تطہیر کے لئے وقف کردیں اور اپنے مذہبی صفوں سے Gay Bishop اور Lesbian Sisters کو نکال باہر کرنے تک دم نہ لیں۔

بڑے پیمانے پر مسیحی فقہ میں اصلاحات و ترمیمات کر کے تمام غیر انسانی غیر فطری افعال کے لئے دی گئی اجازتوں کو برخواست کردیں اور رذیلہ اخلاق سے مسیحیت کو پاک کردیں۔

سائنس وٹکنالوجی اور مالی ذخائر کی مدد سے تنصیر زیادہ عرصہ تک کامیاب نہیں ہوسکتی اگر ہوگی بھی تو وہ انسانیت کیلئے ایک زبردست عصری دھوکہ ہوگا۔ انسانیت کی بقاء کے لئے ان تمام مذموم صفات کی حامل مذہبی شخصیات کو فوری معطل کر کے اصلاح تک عیسائی سماج سے دور کردینا لازمی ہے۔

بہ شکریہ افکار ملی دہلی

مطبوعہ : جنوری، فبروری، مارچ 2004